روزنامہ

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 11 مارچ 2006ء 10 صفر 1427 ہجری 11 امان 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 54

بری موت سے بچاؤ

حضرت رافع بن مکیثؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

صدقہ وخیرات بری موت سے بچاتا ہے۔

(مسند احمد۔ حدیث نمبر:15499)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

نظام وصیت کے بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کے کام میں وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

بلاشبہ اس نے ارادہ کیا ہے کہ اس انتظام سے منافق اور مومن میں تمیز کرے اور ہم خود محسوس کرتے ہیں کہ جو لوگ اس الٰہی انتظام پر اطلاع پا کر بلا توقف اس فکر میں پڑتے ہیں کہ دسواں حصہ کل جائیداد کا خدا کی راہ میں دیں بلکہ اس سے زیادہ اپنا جوش دکھلاتے ہیں وہ اپنی ایمانداری پر مہر لگا دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔(۔) کیا لوگ یہ گمان کرتے ہیں کہ میں اسی قدر پر راضی ہو جاؤں کہ وہ کہہ دیں کہ ہم ایمان لائے۔ اور ابھی ان کا امتحان نہ کیا جائے؟ اور یہ امتحان تو کچھ بھی چیز نہیں۔ صحابہؓ کا امتحان جانوں کے مطالبہ پر کیا گیا۔ اور انہوں نے اپنے سر خدا کی راہ میں دیئے۔ پھر ایسا گمان کہ کیوں یونہی عام اجازت ہر ایک کو نہ دی جائے کہ وہ اس قبرستان میں دفن کیا جائے کس قدر دور از حقیقت ہے۔ اگر یہی روا ہو تو خدا تعالیٰ نے ہر ایک زمانہ میں امتحان کی کیوں بنیاد ڈالی؟ وہ ہر ایک زمانہ میں چاہتا رہا ہے کہ خبیث اور طیب میں فرق کر کے دکھلاوے اس لئے اب بھی اس نے ایسا ہی کیا۔

خدا تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بعض خفیف خفیف امتحان بھی رکھے ہوئے تھے جیسا کہ یہ بھی دستور تھا کہ کوئی شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی قسم کا مشورہ نہ لے جب تک پہلے نذرانہ داخل نہ کرے۔ پس اس میں بھی منافقوں کے لئے ابتلاء تھا۔ ہم خود محسوس کرتے ہیں کہ اس وقت کے امتحان سے بھی اعلیٰ درجہ کے مخلص جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کیا ہے دوسرے لوگوں سے ممتاز ہو جائیں گے۔ اور ثابت ہو جائے گا کہ بیعت کا اقرار انہوں نے پورا کر کے دکھلا دیا اور اپنا صدق ظاہر کر دیا۔ بے شک یہ انتظام منافقوں پر بہت گراں گزرے گا اور اس سے ان کی پردہ دری ہوگی۔ اور بعد موت وہ مرد ہوں یا عورت اس قبرستان میں ہرگز دفن نہیں ہو سکیں گے۔ **فی قلوبھم مرض** (۔) لیکن اس کام میں سبقت دکھلانے والے راستبازوں میں شمار کئے جائیں گے۔ اور ابد تک خدا تعالیٰ کی ان پر رحمتیں ہوں گی۔

بالآخر یہ بھی یاد رہے کہ بلاؤں کے دن نزدیک ہیں اور ایک سخت زلزلہ جو زمین کو تہ و بالا کر دے گا قریب ہے۔ پس وہ جو معائنہ عذاب سے پہلے اپنا تارک الدنیا ہونا ثابت کر دیں گے اور نیز یہ بھی ثابت کر دیں گے کہ کس طرح انہوں نے میرے حکم کی تعمیل کی خدا کے نزدیک حقیقی مومن وہی ہیں اور اس کے دفتر میں سابقین اولین لکھے جائیں گے۔ اور میں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ زمانہ قریب ہے کہ ایک منافق جس نے دنیا سے محبت کر کے اس حکم کو ٹال دیا ہے وہ عذاب کے وقت آہ مار کر کہے گا کہ کاش میں تمام جائیداد کیا منقولہ اور کیا غیر منقولہ خدا کی راہ میں دیتا اور اس عذاب سے بچ جاتا۔ یاد رکھو! کہ اس عذاب کے معائنہ کے بعد ایمان بے سود ہوگا اور صدقہ خیرات محض عبث۔ دیکھو! میں بہت قریب عذاب کی تمہیں خبر دیتا ہوں۔ اپنے لئے وہ زاد جلد تر جمع کرو کہ کام آوے۔ میں یہ نہیں چاہتا کہ تم سے کوئی مال لوں اور اپنے قبضہ میں کر لوں۔ بلکہ تم اشاعت دین کے لئے ایک انجمن کے حوالے اپنا مال کرو گے اور بہشتی زندگی پاؤ گے۔ بہتیرے ایسے ہیں کہ وہ دنیا سے محبت کر کے میرے حکم کو ٹال دیں گے مگر بہت جلد دنیا سے جدا کئے جائیں گے۔ (الوصیت۔ روحانی خزائن جلد20 ص 327)

مقابلہ حسن کارکردگی بین الاضلاع

(مجلس انصاراللہ پاکستان 2005ء)

سال 1384/2005ہش میں ناظمین اضلاع مجالس انصاراللہ پاکستان کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔ حسن کارکردگی کے لحاظ سے مجلس عاملہ کی رائے میں مندرجہ ذیل ناظمین اضلاع اسناد خوشنودی کے حقدار قرار پائے ہیں۔

1۔ نظامت ضلع سانگھڑ۔ اول
ناظم ضلع مکرم رانا سلیم احمد صاحب

2۔ نظامت ضلع حافظ آباد۔ دوم
ناظم ضلع مکرم چوہدری ناصر احمد جاوید صاحب

3۔ نظارت ضلع میرپور خاص۔ سوم
ناظم ضلع مکرم ناصر احمد واہلہ صاحب

اللہ تعالیٰ ناظمین کیلئے یہ اعزاز مبارک فرمائے اور انہیں زیادہ سے زیادہ مقبول خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(صدر مجلس انصاراللہ پاکستان)

ٹائیفائیڈ بخار سے بچاؤ کے ٹیکوں کا کیمپ

ہسپتال میں مورخہ 18-19 مارچ کو ٹائیفائیڈ کے حفاظتی ٹیکوں کا کیمپ لگایا جا رہا ہے۔

☆ ٹائیفائیڈ بخار ایک جان لیوا بیماری ہے۔

☆ دنیا میں ہر سال تقریباً 6 لاکھ افراد اس بیماری سے موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں۔

☆ یہ کھانے اور پینے کی غیر معیاری اور گندی اشیاء سے پھیلتا ہے۔

☆ سکول جانے والے بچے اس بخار کا زیادہ شکار ہوتے ہیں۔

☆ ٹائیفائیڈ بخار سے بچاؤ کا ایک ٹیکہ تین سال تک بخار سے محفوظ رکھتا ہے۔

آپ خود اور اپنے بچوں کو اس موذی بیماری سے بچانے کیلئے حفاظتی ٹیکے لگوائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درد کا درمان

ہر دور کے مہکانے کا سامان کیا ہے
ہم نے ہی زمانے پہ یہ احسان کیا ہے

ہر گام پہ گائے ہیں محبت کے ترانے
چاہت کے نئے دور کا اعلان کیا ہے

سینچا ہے ہر اک برگ و شجر اپنے لہو سے
یوں شہر تمنا کو گلستان کیا ہے

ہے کون یہ نفرت کی صلیبوں کو سجائے
یہ کس نے بپا حشر کا میدان کیا ہے

ہم وہ ہیں جو تسخیر قضا ہو نہیں سکتے
ہر بار سرِ دار یہ اعلان کیا ہے

وہ موج بلا خیز میں ہے اپنا سہارا
اس نے ہی مرے درد کا درمان کیا ہے

عبدالصمد قریشی

نصاب مرکزی امتحانات 2006ء

مجلس انصار اللہ پاکستان

نصاب سہ ماہی اول (جنوری تا مارچ 2006ء)

1۔ترجمہ قرآن کریم پارہ نمبر 3 نصف اول
2۔کتاب ''فتح اسلام'' از حضرت مسیح موعود
3۔کتاب ''احمدیت یعنی حقیقی......'' از حضرت مصلح موعود نصف اول

نصاب سہ ماہی دوم (اپریل تا جون 2006ء)

1۔ترجمہ قرآن کریم پارہ نمبر 3 نصف آخر
2۔کتاب ''برکات الدعاء'' از حضرت مسیح موعود
3۔کتاب ''احمدیت یعنی حقیقی......'' از حضرت مصلح موعود نصف آخر

نصاب سہ ماہی سوم (جولائی تا ستمبر 2006ء)

1۔ترجمہ قرآن کریم پارہ نمبر 4 نصف اول
2۔کتاب ''کشتی نوح'' از حضرت مسیح موعود
3۔کتاب ''منہاج الطالبین'' از حضرت مصلح موعود

نصاب سہ ماہی چہارم (اکتوبر تا دسمبر 2006ء)

1۔ترجمہ قرآن کریم پارہ نمبر 4 نصف آخر
2۔کتاب ''تذکرۃ الشہادتین'' از حضرت مسیح موعود
3۔کتاب ''ذکر الٰہی'' از حضرت مصلح موعود

(قیادت تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نمایاں کامیابی

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر دعوت الی اللہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم محمد احمد صاحب ابن مکرم شیخ مغیث احمد صاحب لاہور کینٹ نے اولیول کے فائنل امتحان 2005ء میں یونیورسٹی کالج لاہور سے اسلامیات کے مضمون میں لاہور ریجن میں امتیازی پوزیشن (Distinction) حاصل کی ہے اس سلسلہ میں 22 فروری بروز بدھ پرل کانٹینینٹل لاہور میں ایک تقریب منعقد ہوئی جس میں کونسل جنرل برٹش کونسلیٹ نے عزیز کو انعامی شیلڈ سے نوازا۔ اسی طرح موصوف نے اس سال اپنے کالج میں ہر مضمون میں بہترین طالب علم اور بہترین کھلاڑی کے اعزازت بھی حاصل کئے ہیں۔ مکرم محمد احمد صاحب مکرم شیخ اسحٰق احمد صاحب مرحوم کراچی کے پوتے اور مکرم اخوند فیاض احمد صاحب لاہور کے نواسے ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزازت آئندہ مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

تقریب شادی

مکرم غلام مصطفیٰ تبسم صاحب کارکن روزنامہ الفضل ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری بھتیجی مکرمہ امۃ النصیر بینا صاحبہ بنت مکرم حکیم عبدالحمید صاحب کشمیری کی تقریب رخصتانہ مورخہ 5 مارچ 2006ء کو احاطہ جدید پریس دارالنصر غربی ربوہ میں سرانجام پائی۔ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی ربوہ کی موجودگی میں محترم مولانا مبشر احمد صاحب کاہلوں ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی ربوہ نے نکاح کا اعلان مکرم محمد اکرم صاحب مربی سلسلہ تخت ہزارہ ضلع سرگودھا ابن مکرم محمد حسین شاہد صاحب مربی سلسلہ اصلاح وارشاد کے ساتھ مبلغ پچاس ہزار روپے حق مہر پر کیا۔ دعا محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی ربوہ نے کروائی۔ اگلے روز مورخہ 6 مارچ 2006ء کو احاطہ انصار اللہ کے لان میں ریفریشمنٹ کا انتظام کیا گیا دعا محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے کروائی۔ دلہن محترمہ فاطمہ نجم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری نجم الدین صاحب شہید آف آزاد کشمیر کی پوتی ہے۔ دلہا مکرم فیروزالدین صاحب مرحوم آف چرناڑی آزاد کشمیر کا پوتا ہے احباب سے دونوں خاندانوں کیلئے اس رشتہ کے مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

ملازمت کے مواقع

پاکستان پوسٹ آفس ڈیپارٹمنٹ میں سٹینوگرافر، سٹینو ٹائپسٹ، اے ایس پی اوز، پوسٹل کلرک، سارٹر، پک اپ کوریئر، یو ایم ایس ایجنٹ، پوسٹ مین، ڈرائیور، سکیورٹی گارڈ، اٹینڈنٹ اور ڈاک قاصد کی آسامیاں خالی ہیں۔ درخواستیں سادہ کاغذ پر بنام پرنسپل پوسٹل ریکروٹمنٹ اینڈ ٹریننگ سنٹر لاہور بذریعہ رجسٹری مورخہ 25 مارچ 2006ء تک پہنچ جانی چاہئیں مزید تفصیل کیلئے اخبار ''پاکستان'' مورخہ 5 مارچ 2006ء ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

تقریب نکاح وشادی

مکرم منصور احمد صاحب ضلع حیدر آباد تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم عامر احمد صاحب کا نکاح محترمہ نادیہ احمد چوہدری صاحبہ بنت محترم ادریس احمد چوہدری صاحب ساکن امریکہ کے ساتھ ایک لاکھ روپیہ حق مہر پر محترم سید طاہر محمود ماجد صاحب نائب ناظر مال آمد نے مورخہ 10 دسمبر 2005ء کو بیت المبارک ربوہ میں بعد نماز عصر پڑھایا۔ تقریب رخصتانہ مورخہ 29 جنوری کو کراچی میں ہوئی اور 30 جنوری کو حیدر آباد میں ولیمہ کی تقریب ہوئی۔ محترمہ نادیہ احمد صاحبہ محترم ڈاکٹر عبدالاحد صاحب کی پوتی اور محترم منیر احمد صاحب فرخ امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد کی بھتیجی ہیں مکرم عامر احمد صاحب محترم چوہدری شریف احمد صاحب کاہلوں کے پوتے ہیں دعا کی عاجزانہ درخواست ہے اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے بہت بابرکت فرمائے۔

درخواست دعا

مکرم خالد احمد بھٹی صاحب معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کو مورخہ 7 فروری 2006ء کو چھت سے گرنے کی وجہ سے بائیں پاؤں اور بائیں ہاتھ میں فریکچر ہوا ہے جس کی وجہ سے ہاتھ اور پاؤں حرکت نہیں کر رہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم توقیر احمد طاہر صاحب کارکن وکالت مال ثانی تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی ممانی مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم شیخ عبدالستار صاحب فیصل آباد کریم نگر بوجہ فالج شدید علیل اور بے ہوشی کی حالت میں ہیں۔ حالت تشویشناک بتاتے ہیں جملہ احباب سے صحت یابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

محمد زکریا ورک صاحب

سسلی میں مسلمانوں کا عروج

اور یورپ کی نشاۃ ثانیہ میں سسلی کا کردار

(قسط اول)

تعارف

سسلی بحیرہ روم کا سب سے بڑا جزیرہ ہے۔ اس کے علاوہ قابل ذکر جزائر قبرص، سارڈینیا، کورسیکا، مالٹا اور کریٹ ہیں۔ سسلی کو ہوا میں سے دیکھا جائے تو یہ مثلث کی صورت میں دکھائی دیتا ہے۔ مشرق سے مغرب تک اس کی لمبائی صرف 175 میل ہے۔ تیونس سے یہ بحری راستے سے صرف نوے میل اور اٹلی سے یہ صرف دو میل کے فاصلہ پر ہے۔ اس کے دارالحکومت کا نام پالیرمو ہے۔ جس کی آبادی ایک ملین کے قریب ہے جبکہ پورے جزیرہ کی آبادی چار ملین سے زیادہ ہے۔ سسلی کے لوگ یونانی، فرنچ، سپینش، اطالوی اور عرب نسل کے ہیں۔ مشہور زمانہ یونانی سائنسدان ارشمیدس یہاں کے شہر سیرا کیوس کا رہنے والا تھا۔ یہاں کا مشہور آتش فشاں پہاڑ جبل النار (Mt. Etna) ہے جو اکثر لاوا اگلتا رہتا ہے۔

یہ جزیرہ اگرچہ چھوٹا سا ہے مگر تاریخی طور پر اس کی اہمیت مسلمہ ہے۔ اس کے محل وقوع کے پیش نظر یہ مشرق اور مغرب، اسلامی اور یورپین تہذیبوں کے درمیان میٹنگ پوائنٹ رہا ہے۔ یورپ اور افریقہ کے درمیان یہ Link کے طور پر اہمیت رکھتا ہے۔ پالیرمو شہر کے اندرونی حصہ میں ایک چرچ سان پاؤلینو (San Paulino) ابھی بھی موجود ہے جو کسی زمانے میں مسجد ہوا کرتا تھا۔ شہر میں ایک کیتھڈرل بھی ہے جس کے اندر داخل ہونے والے گیٹ کے ستونوں پر قرآنی آیات لکھی ہوئی نظر آتی ہیں، یہاں جامع مسجد ہوا کرتی تھی جہاں مسلمان پانچ وقت اللہ کے ذکر سے دلوں کو اطمینان دیا کرتے تھے۔ شہر میں اس وقت جہاں جہاں گرجا گھر ہیں وہاں مساجد ہوا کرتی تھیں۔

کچھ سال قبل آرچ ڈیوسیس آف پالیرمو (Archdiocese of Palermo) نے شہر میں مسلمانوں کی بڑھتی ہوئی آبادی کے پیش نظر ایک چرچ ان کو واپس دے دیا تھا تا وہ اسے مسجد کے طور استعمال کرسکیں۔ شہر کے اندر ایک قلعہ جو بارہویں صدی میں تعمیر ہوا تھا اس کا نام La Zisa (العزیز) ہے۔ یہاں ایک میوزیم بھی ہے جس میں اسلامی نوادرات، کتابیں دیکھی جاسکتی ہیں۔

مسلمانوں کی آمد

سب سے پہلے شام کے گورنر حضرت معاویہؓ کے دور حکومت میں مسلمان مجاہدین نے یہاں 652ء میں بحری حملہ کیا تھا۔ موسیٰ ابن نصیر کے دور میں بھی مسلمانوں نے یہاں حملہ کیا۔ خلیفہ ہارون الرشید کا سفیر فرانس کے بادشاہ شارلیمان کو جب ملنے کے لئے جا رہا تھا تو وہ یہاں 801ء میں آیا تھا۔

مسلمانوں نے سسلی پر 264 سال یعنی 827ء تا 1091ء تک حکومت کی۔ اس کے بعد نارمن (1189ء-1093ء) یہاں حکومت کرنے لگے مگر ان کے عہد میں بھی اگلے ایک سو سال تک اسلامی علوم وفنون، ثقافت نے بہت ترقی کی۔ 827ء میں جو فل سکیل اسلامی حملہ سسلی پر ہوا وہ تیونس کی بندرگاہ سوس (Sousse) سے شروع ہوا جس میں ایک سو جہاز اور کشتیاں شامل تھیں۔ اس میں دس ہزار فوجی تھے۔ اسلامی فوج کا کمانڈر اسدالفرات ابن سنان تھا جو قرآن پاک کا زبردست مفسر تو تھا مگر ملٹری معاملات میں اسے کوئی خاص تجربہ حاصل نہ تھا۔ فوج میں عرب فوجیوں کے علاوہ بربر فوجی، ایرانی فوجی اور اندلسی فوجی بھی شامل تھے۔ اسلامی فوج مزارا (Mazara del Vallo) کے مقام پر اتری۔ دونوں فوجوں میں جھڑپیں ہوئیں مگر اس جزیرہ کو مکمل طور پر زیر کرنے میں مسلمانوں کو 75 سال لگ گئے۔ اسلامی سپین کی فتح میں یہودیوں نے مسلمانوں کا ساتھ دیا تھا۔ یوں صرف تین سال میں پورا سپین زیرنگیں ہوگیا، مگر سسلی میں ایسا نہ ہوا کیونکہ یہاں مقابلہ بازنطینی سلطنت سے تھا، اس لئے ہر لڑائی بڑی خون ریز ہوتی تھی۔ پالیرمو (Palermo) کا نام المدینہ سے تبدیل کردیا گیا، اس شہر کو مسلمانوں نے 831ء میں تسخیر کرکے اسے دارالخلافہ قرار دے دیا اپنی فتح کا جشن منانے کے لئے مسلمانوں نے شہر میں تین سو مساجد تعمیر کردیں۔ جلد ہی حمام، ہسپتال، مارکیٹس، محل، قلعے بھی تعمیر کردیئے گئے۔ جزیرے کی آبادی دوگنا ہوگئی۔ عربوں نے نظام آبپاشی اور کھانے کا سلیقہ بدل کے رکھ دیا کیونکہ ان کی سائنسی مہارت اور انجینئرنگ کمال کی تھی۔ سیرا کیوس (Syracuse) پر قبضہ انہوں نے 870ء میں حاصل کیا۔ مالٹا کا جزیرہ ایک مہینہ کے محاصرہ کے بعد 870ء میں ان کے زیر تسلط آ گیا۔ 846ء میں مجاہدین نے کیتھولک عیسائیت کے مرکز روم پر حملہ کرکے سینٹ پیٹر اور سینٹ پال کے چرچوں پر اسلامی جھنڈا لہرادیا اور پوپ لیو ششم (Pope Leo VI) نے مسلمانوں کو پچیس ہزار چاندی کے سکوں کا سالانہ تاوان دینے کا وعدہ کیا جس پر مسلمان وہاں سے واپس چلے گئے۔

حکمران خاندان

جزیرہ پر نارتھ افریقہ کے تین مسلمان خاندان سلاطین اغلبی (903ء)، فاطمی (909ء) اور کلبی (948ء) کی حکومت رہی۔ اگرچہ جزیرہ کو عربوں نے فتح کیا تھا مگر یہاں بسنے والے افراد زیادہ تر بربر مسلمان تھے۔ حسین الکلبی (وفات 965ء) کو فاطمی خلیفہ المنصور نے یہاں کا گورنر مقرر کیا تھا۔ کلبی خاندان کی حکومت کے 1052ء میں خاتمہ کے بعد ملک سیاسی بحران کا شکار ہوگیا۔ یہاں کے گورنر یوسف ابن عبداللہ (998ء-989ء) کے دور حکومت میں سسلی نے بہت ثقافتی اور علمی ترقی کی۔ مسلمانوں نے یہاں کی تہذیب، ثقافت، آرٹس میں قابل قدر اضافے کئے۔ یہ مضمون اس عروج کی مختصر مگر دل کو گرما دینے والی شیریں داستان ہے۔

مسجدوں کا شہر

ابن حوقل جو بغداد کا مشہور جیوگرافر تھا وہ سسلی آیا اور اس نے پالیرمو کو اپنے سفرنامے میں تین سو مسجدوں والا شہر قرار دیا تھا۔ اس نے شہر کے اردگرد باغات ہی باغات دیکھے تھے۔ قرطبہ کے بعد یہاں پر سب سے زیادہ مساجد تھیں۔ بغداد اور قرطبہ کے بعد عالم اسلام میں پالیرمو تیسرا اہم بین الاقوامی شہر تھا۔ پالیرمو کی آبادی اس وقت ایک لاکھ کے قریب تھی۔ زراعت کے لئے مسلمان اپنے ساتھ ہائیڈرالک ٹیکنیکس لے کر آئے۔ کھیتی باڑی کے لئے مسلمانوں نے نہریں اور دریا بنائے اور ان کی دیکھ بھال کی، پانی کا یہ نظام ابھی بھی پالیرمو میں زیر استعمال ہے۔ اس نظام زراعت سے پورا جزیرہ جنت نظیر بن گیا اور ہر طرف نئے پھل جیسے مالٹے، لیموں، گنے، کپاس، شہتوت، کھجوریں، بینگن، زیتون، تربوز نظر آنے لگے جو لوگوں نے پہلے یہاں کبھی دیکھے ہی نہ تھے۔ مسلمانوں نے ہی یہاں چاول اگائے۔ گندم کی نئی قسمیں لگائی گئیں۔ یہاں سے معدنی نمک، لیموں اور مالٹے، اعلیٰ کوالٹی کے سپین بھیجے جاتے تھے۔ گنے کو لگانے کے جو طریقے یہاں استعمال میں لائے گئے وہی بعد میں یورپ میں استعمال کئے گئے۔ ایمونیم اور ریشم یہاں سے اکثر برآمد کیا جاتا تھا۔ ریشم پر بیل بوٹے نکالنے اور نقش و نگار کرنے کی فیکٹریاں تھیں ایسا ریشم اسلامی سپین اور یورپ کو فروخت کیا جاتا تھا۔ پالیرمو کی آبادی 1050ء میں دولاکھ ہوگئی تھی۔

ہر شہر کے ڈاؤن ٹاؤن (مدینہ) میں سینٹرل مارکیٹ (سوق) ہوتی تھیں جہاں ہر وقت چہل پہل رہتی تھی۔ مارکیٹ میں ٹیکسٹائل، زیورات، گرم مصالحہ جات، درآمد شدہ مال اور منی چینجر کی دکانیں ہوتی تھیں۔ غیر ملکی تجارت کرنے والے تاجروں کے لیڈر کو رئیس التجار کہتے تھے۔

تین صنعتیں

مسلمانوں نے یہاں آکر تین انڈسٹریز کو بہت ترقی دی یعنی کاغذ بنانے کی انڈسٹری جہاز اور نقش ونگار والے ٹائلز (Mosaic Tiles) بنانے کی انڈسٹری۔ اسلامی سپین، مصر اور بحیرہ روم کے اردگرد کے اسلامی ممالک میں تجارت زوروں پر تھی۔ سسلی کے اہم محل وقوع کے پیش نظر اکثر بڑی طاقتیں یہاں حملے کرتیں۔ اس لئے مختلف شہروں کے دفاع کے لئے 23 قلعے تعمیر کئے گئے تھے۔ پالیرمو کے اردگرد اونچی فصیل اور خندق بنائی گئی تھی۔ ہر اقلیم (ڈسٹرکٹ) میں جامع مسجد ہوتی تھی۔ نارتھ افریقہ، مصر، اندلس کے مسلمان علماء اور فقیہ یہاں اکثر تبادلہ خیال یا عارضی رہائش کے لئے آتے تھے۔ اندلس میں جب اسلامی حکومت اپنے عروج پر تھی تو اس کا اثر سسلی پر بہت گہرا تھا۔ کئی نامور سسلین شاعر اندلس میں جا کر آباد ہوگئے جیسے ابن حمدیس (1132ء-1055ء) سسلی کا سب سے مشہور شاعر تھا۔ جس کی پیدائش سیرا کیوس میں ہوئی تھی وہ ہجرت کرکے اشبیلیہ میں آباد ہوگیا تھا۔ اس کا دیوان روم سے 1897ء میں شیاپ اریلی (Schiaparelli) نے شائع کیا تھا۔ مساجد علمی تبادلہ خیال کا مرکز ہوتی تھیں جہاں فقہ، حدیث، قراءت، گرائمر کی تعلیم دی جاتی تھی۔ جو مدرس یہاں ملازم ہوتے ان کے لئے جنگ پر جانا ضروری نہیں ہوتا تھا۔ شعراء کی ایک فہرست جو 1150ء میں تیار کی گئی تھی اس میں ایک سو عرب شاعروں کے نام گنوائے گئے تھے۔ سسلی میں سائنس، میڈیسن، فقہ پر چند بنیادی کتابیں سپرد قلم کی گئیں۔ مسلمانوں کے زیر حکومت یہاں تعلیم کی شرح 870ء میں بہت زیادہ تھی بمقابلہ 1870ء کے جب یہاں اطالین حکمراں تھے (یعنی سترہ فیصد)۔ بیسویں صدی کے شروع تک اسلامی اثر یہاں نمایاں نظر آتا تھا حالانکہ 1280ء کے بعد مسلمان خال خال ہی نظر آتے تھے۔

سسلی کی علمی وادبی دنیا

مسلمانوں کے یہاں وارد ہونے کے بعد جلد ہی لوگ عربی زبان بولنے لگے اور آج بھی مقامی زبان میں عربی زبان کے الفاظ پہچانے جاسکتے ہیں۔ ابن یونس (1051ء) سسلی کا مشہور فقیہ تھا جس نے المدونہ کی تفسیر لکھی تھی۔ عتیق علی السمانتاری نامور ماہر دین تھا جس نے اسلامی ممالک کے لمبے لمبے سفر کئے تھے۔ مزاری بھی ماہر علم دین تھا جس نے الجوینی کی کتاب پر تقریظ لکھی تھی۔ سعید بن سلام نے حجاز کا سفر کیا پھر وہ ایران گیا اور نیشا پور میں 983ء میں راہی ملک عدم ہوا۔ عتیق بن محمد سسلی کا نامور صوفی تھا جس کی وفات بغداد میں ہوئی۔ محمد بن خراسان بھی قرآن حکیم کا ممتاز سکالر تھا جس نے مصر میں تحصیل علم کی تھی۔ اسماعیل بن خلاف (وفات 1063ء) سسلی سے ہجرت کرکے اندلس چلا گیا جہاں اس نے مشہور کتاب عنوان فی القرآت سپرد قلم کی جس کے قلمی مسودات برلن کی ایک لائبریری، آیا صوفیہ، استنبول اور بانکی پور (ہندوستان) میں ابھی تک محفوظ ہیں۔ ابراہیم التمیمی حدیث کا سکالر تھا۔ جس نے عراق میں سکونت اختیار کرلی تھی۔ اسد بن فرات (پیدائش 759ء) فقہ کا نامور سکالر تھا جو مدینہ منورہ میں حضرت امام بن مالکؒ سے تعلیم حاصل کرنے کے لئے وہاں آباد ہوگیا تھا۔

اس کی مشہور کتاب کا نام اسدیہ ہے۔

عبداللہ سسلی کا ممتاز ماہر نباتات تھا جس نے ڈیاسکورائیڈس (Dioscorides) نے نباتات پر رسالہ کا ترجمہ اندلس کے خلیفہ عبدالرحمٰن الثالث کے لئے کیا تھا۔ ابو عبداللہ القرانی سسلی کا شاعر، ماہر فلکیات اور ریاضی داں تھا۔ ابو سعید ابراہیم سسلی کا مشہور طبیب تھا جس نے فارما کالوجی پر کتاب لکھی جو ابھی تک محفوظ ہے۔ ابوبکر الصقلی بھی یہاں مشہور عالم مدرس تھا۔ احمد عبدالسلام نے شیخ الرئیس بوعلی سینا کی طب کی کتابوں پر کمنٹری لکھی تھی۔

لسانیات کے میدان میں سسلی کے بہت سارے عالم یہاں سے غیر ممالک میں چلے گئے جبکہ بعض ایک اسلامی ممالک سے یہاں آکر آباد ہو گئے۔ مثلاً قرطبہ کا شاعر اور گرائمرئین موسیٰ اصبغ سسلی ہجرت کر آیا اور الکتانی (1118۔1035) سفر کر کے عراق گیا، وہاں سے ہندوستان اور ایران میں راہی ملک عدم ہوا۔ سعید حسن عراق کا فرہنگ نویس تھا۔ جس کی وفات سسلی میں 995ء میں ہوئی۔ ابن راشق (1000-1070) بھی لغت نویس تھا جس کی پیدائش نارتھ افریقہ میں ہوئی مگر سسلی میں وفات پائی۔ شاعری میں اس کی کتاب کا عنوان کتاب العمدہ ہے جو قاہرہ سے 1955ء میں شائع ہوئی تھی۔

ابن البر بہت بڑا ماہر لسانیات تھا جس نے الیگزنڈریہ میں تعلیم حاصل کی تھی۔ سسلی واپس آکر وہ پالیرمو میں جاگزیں ہوا اور 1068ء میں وفات پائی۔ شہرہ آفاق لغت صحاح الجواہری وہی یہاں لے کر آیا تھا۔ ابن القطع نے ایک منتخب اشعار کی ایک کتاب درۃ الخاطرۃ تالیف کی جس میں سسلی کے متعدد شعراء کا کلام دیا گیا تھا۔ ابن الخیاط پالیرمو میں گورنر کے دربار میں شاعر تھا۔ ابوزید الغمری (بربر) نے ایک کتاب سسلی کی تاریخ پر لکھی ہے۔ یاد رہے کہ سسلی اندلس کی ریاست کا دسویں اور گیارہویں صدی میں ادبی صوبہ تھا۔ یہاں جو عربی بولی جاتی تھی وہ نارتھ افریقہ سے ملتی جلتی تھی۔

علی داؤد سمن تاری (1072ء) نے ایک نہایت عمدہ کتاب المدونہ الکبریٰ کے نام سے لکھی جس پر ابن یونس اور ابن الحکر جیسے عالموں نے تفاسیر لکھیں۔ ابوالفراج الکتانی (1118-1036ء) ایک مسلمہ ماہر صرف ونحو اور فرہنگ نویس تھا۔ محمد بن ابی الفراج (1122ء) مزارا کے شہر کا مکین تھا اور ممتاز قاری قرآن اور ماہر صرف ونحو تھا۔ اس نے قراءت کی موضوع پر کتاب الاستیلہ لکھی۔ عثمان الحجاز (1149ء) بہت بڑا فقیہ تھا جو ہجرت کر کے اسکندریہ چلا گیا۔ اس نے مالکی فقہ پر متعدد کتابیں سپرد قلم کیں۔ محمد علی التمیمی (1142ء) مالکی فقہ اور علم دین کا سکالر تھا۔ اس نے کتاب المعلم لکھنے کے علاوہ صحیح مسلم کی تفسیر لکھی۔ نارتھ افریقہ کی المؤحد تحریک (1269-1146ء) کا بانی ابن تومارت اس کا شاگرد عزیز تھا۔

ابو محمد عبدالجبار ابن حمدیس (1133ء-1055ء) اسلامی سسلی کا ذی شان اور عالی وقار شاعر تھا۔ اس نے سسلی کی تاریخ پر کتاب تاریخ الجزیزہ الخضرہ زیب قرطاس کی۔ وہ اندلس 1078ء میں گیا اور اشبلیہ کے خلیفہ المعتمد کے درباریوں میں شامل ہو گیا۔ اس نے یوسف بن تاشفین کی الفانسو ششم کے خلاف جنگ میں فتح پر ایک لمبا قصیدہ رقم کیا۔ وہ اپنی شاعری میں ایسے الفاظ استعمال کرتا تھا جس سے تصویر ابھر کر قاری کے سامنے آجاتی تھی۔ اس کے دیوان کو سکیاپاریلی (Schiaparelli) نے ایڈٹ کیا جو 1897ء میں روم سے شائع ہوا اور دوسری بار بیروت سے 1960ء میں العرب فی الصقلیہ کے عنوان سے شائع ہوا تھا۔

ابن بشرون الصقلی نارتھ افریقہ سے سسلی آیا تھا۔ اس نے ایک دلچسپ کتاب المختار فی نظم ونثر کے نام سے تالیف کی جو غزلوں اور اشعار کا مجموعہ تھی۔ اس نے کیمسٹری پر کتاب سر الکیمیا لکھی۔ ابن الظفر الصقلی (1165ء) اس کا لقب حجۃ الدین اور برہان الاسلام تھا۔ اس کی اہم تصنیف کا نام سلوان الموطا ہے جس کا ترجمہ انگلش، اطالین اور ترکش میں ہو چکا ہے۔ اس نے قرآن پاک کی تفسیر لکھی جس کا نام تفسیر کبیر تھا۔ اس نے گرائمر، علم اللسان اور دیگر موضوعات پر 32 کتابیں لکھیں۔

ابوطاہر اسماعیل الصقلی (1170ء) نے دو کتابیں العنوان فی القرآن اور کتاب الاکتفیٰ فی القرآن لکھیں۔ وہ گرائمر کا بھی ماہر اور قرآن حکیم کا زبردست قاری تھا۔ اس کی وفات شام میں ہوئی۔ ابوالقاسم علی ابن جعفر جو ابن القطع (1121ء-1041ء) کے نام سے بھی پہچانا جاتا تھا، پرتگال سے ہجرت کر کے مع اہل وعیال سپین آیا تھا۔ اس نے ابن البر سے گرائمر اور لسانیات (فلالوجی) کی تعلیم حاصل کی۔ یہاں سے وہ مصر ہجرت کر گیا جہاں وہ صرف ونحو (گرائمر) کی تعلیم دیا کرتا تھا۔ اس نے سسلی کی تاریخ پر تاریخ الصقلیہ لکھی جو صفحہ ہستی سے ناپید ہو چکی ہے۔ اس نے سسلی کے 170 شعراء کے کلام کا مجموعہ قلم بند کیا۔ اس کی دو دوسری کتابوں کے نام کتاب السیف اور کتاب العروض ہیں۔

جیکب ابا ماری (Jacob Aba Mari) اہل یہود سے تھا جس نے ابن رشد کی شروح کو عبرانی میں 1232ء میں منتقل کیا نیز مشہور ہیئت دان الفرعانی کی فلکیات پر کتاب کا بھی ترجمہ کیا۔ یہودہ کوہن (Yahuda cohen) اندلس سے ہجرت کر کے اٹلی 1247ء میں آیا۔ اس نے عربی میں ایک مبسوط انسائیکلوپیڈیا ترتیب دیا اور پھر اسی کو عبرانی میں بھی ڈھالا۔ چار اطالین ایسے بھی تھے جنہوں نے عربی کتابوں کے تراجم کئے یعنی پلیٹو آف ٹوویلی (Plato of Tivoli) نے البتانی اور الفرغانی کی علم فلکیات پر کتابوں کے تراجم کئے۔ سٹیفن آف پیسا (Stephen of Pisa) نے علی بن عباس المجوسی کی طب پر کتابوں کے تراجم کئے۔ بانا کوسا (Banacosa) اطالین یہودی تھا جس نے ابن رشد القرطبی کی طب پر کتاب الکلیات فی الطب کا ترجمہ 1255ء میں کیا۔ پاراویشس (Paravcious) نے وینس کے شہر میں ابن زہر اندلسی کی کتاب التیسیر کا ترجمہ 1290ء میں لاطینی میں کیا۔

فراج بن سالم سسلی کے شہر جرجینٹی (girgenti) کا رہنے والا تھا جس نے 1279ء میں محمد ابن زکریا الرازی کے طب پر انسائیکلوپیڈیا کتاب الحوی کا عبرانی میں ترجمہ کیا۔ یہ ترجمہ سسلی کے بادشاہ چارلس آف انجو (Charles of Anjou 1220-85) کی سرپرستی میں کیا گیا۔ اٹلی کے عالم فیراری ڈا گریڈو (Ferrari da Grado) جو اسلامی علوم سے گہری واقفیت رکھتا تھا اس نے کتاب الحوی کے بعض حصوں کی شرح لکھی۔ الرازی کی کتاب یورپ میں طب پر شائع ہونے والی پہلی کتاب تھی۔

دینی کلچر کا اثر

سسلی پر مسلمانوں کا قبضہ قریب تین سو سال تک رہا۔ اس طویل عرصہ میں سسلی عرب، یورپین اور لاطینی کلچرز کا میٹنگ پوائنٹ رہا۔ جب نارمن یہاں قابض ہوئے تو بہت ساری مساجد اور اسلامی عمارتوں کو خانہ جنگی کے دوران منہدم کر دیا گیا۔ اسلامی قوانین کا دور دورہ یہاں زیادہ دیر تک نہ رہا۔ کیونکہ تمام شہریوں کو اپنے اپنے مذہبی قوانین کے مطابق زندگی گزارنے کی اجازت تھی۔ بارہویں صدی میں جب نارمن حکومت کر رہے تھے تو بھی سرکاری زبان عربی ہی رہی۔ کپاس کی کاشت بہت کم ہوگئی کیونکہ بہت سارے مسلمان کاشت کار سسلی سے دوسرے ممالک میں چلے گئے۔ ریشم کی انڈسٹری ترقی کرتی رہی، وی آنا کے میوزیم میں ایک ریشم کا چوغہ موجود ہے جس کے اوپر عربی میں کندہ ہے کہ یہ 1133ء میں پالیرمو کی رائل فیکٹری میں بنایا گیا تھا۔ اینگلو نارمن رائل فیملی کے افراد جو لباس پہنتے تھے ان پر عربی میں الفاظ اور نقش ونگار مسلمان ورکرز کرتے تھے۔

سسلی اور اٹلی کے بہت سارے شہروں کے نام عربی سے ہیں جیسے پالیرمو (بال آرم)، مرسالہ (مارہ علی)، کالصہ (الخاصہ)، باپیچی (القریب) دیتانو (وادالطین)۔ سسلی میں 1000ء میں اٹھارہ بڑے شہر اور نو سو گاؤں تھے۔ پالیرمو کی آبادی ڈھائی لاکھ کے قریب تھی۔ عمارتوں پر ابھی بھی عربی میں کندہ الفاظ نظر آتے ہیں۔ جزیرہ پر پانچ صد کے قریب مساجد تھیں۔ سب سے بڑی مسجد میں سات ہزار نمازی صلوٰۃ ادا کر سکتے تھے۔ امراء کے محلوں میں ان کی اپنی مساجد ہوتی تھیں۔

نارمن سسلی پر دینی اثر

جیسا کہ ذکر کیا گیا بارہویں صدی میں نارمن یہاں حکومت کرنے لگے۔ بادشاہ راجر اول نے پالیرمو کے شہر کو 1072ء میں فتح کیا تھا مگر وہ جزیرہ کا مطلق العنان حکمران 1091ء میں بنا۔ اس کا دور حکومت رواداری کا تھا، اس کی وفات 1101ء میں ہوئی۔ بادشاہ راجر دوم نے اگلے 53 سال (1153ء-1101ء) تک حکومت کی۔ اس کے بعد ولیم اول بارہ سال (1166ء-1154ء) حکمراں رہا۔ ولیم دوم تیرہ سال (89-1166ء) حکمراں رہا۔ اس کے بعد فریڈرک دوم 54 سال (1250ء-1194ء) تک بادشاہ رہا۔

راجر اول کا شاہی دربار گویا سائنس کا مرکز تھا کیونکہ اسے اسٹرانومی اور اسٹرالوجی میں بہت دلچسپی تھی۔ ایک عرب انجینئر نے اسے ایک ٹائم پیس (Clepsydra) بنا کر دی جس میں ایک گھنٹہ مکمل ہونے پر گیند ایک پیتل کے برتن میں خود بخود گرتے تھے۔ اس نے میڈیسن کی تعلیم باضابطہ طور پر شروع کی اور ہر فزیشن کے لئے لازمی قرار دیا کہ وہ ایک رائیل آفیشل کی موجودگی میں اس فیلڈ میں ایکسپرٹ کے سامنے امتحان دے۔ یاد رہے کہ پالیرمو کے شہر میں 1160ء میں سب سے پہلی بار بطلیموس کی فلکیات پر شہرہ آفاق کتاب مجسطی کا ترجمہ لاطینی میں امیر یوجین (Amir Eugene) نے کیا تھا۔

مشہور جغرافیہ دان ابو عبداللہ الادریسی (1166ء-1100ء) جب اپنے رشتہ داروں سے ملنے آیا تو بادشاہ نے اس کو اپنے سائنٹیفک سٹاف کا رکن بنا لیا۔ اس نے جغرافیہ میں اپنے شاہکار کتاب الرجار (Book of Rogers) کی تالیف میں پندرہ سال صرف کئے تھے۔ اس کتاب کا دوسرا نام نزھۃ المشتاق فی اختر الآفاق ہے۔ یورپ میں یہ 1592ء میں منظر عام پر آئی تھی اور پہلا لاطینی ترجمہ 1619ء میں روم سے شائع ہوا تھا۔ کچھ سال قبل اس کا نیا ایڈیشن اٹلی سے سات جلدوں میں شائع ہوا تھا۔ اس نے چاندی کا ایک گلوب اور دنیا کا گول نقشہ قرص کی صورت میں بادشاہ کی خواہش پر تیار کیا جس میں یورپ، ایشیا، افریقہ اور بحیرہ روم صاف نظر آتے ہیں۔ الادریسی نے ایک اٹلس بھی تیار کی جس میں 73 نقشے دیئے گئے تھے۔ اس کی دوسری قابل قدر تصنیف کا نام روضۃ الناس و نزھۃ النفس ہے۔ درحقیقت یہ دونوں کتابیں سسلی میں عربی زبان میں تخلیق ہونے والے لٹریچر کی اعلیٰ مثال تھیں۔

ہر احمدی وقف عارضی کرے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

’’مربیوں کو بھی چاہئے اور عام عہدیداران کو بھی چاہئے بلکہ ہر احمدی کو چاہئے کہ وہ اپنے نفس کو بھی اور اپنے بھائی کو بھی یہ تلقین کرے کہ وہ وقف عارضی میں شامل ہو۔ اس میں شک نہیں کہ یہ ایک قربانی کی راہ ہے اور یہ راہ تنگ ہے لیکن اس میں شک نہیں کہ قربانی کی راہوں پر چلے بغیر ہم اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل نہیں کر سکتے‘‘۔ (الفضل 27 راگست 1969ء)

(مرسلہ: قائد تعلیم القرآن ووقف عارضی مجلس انصاراللہ پاکستان)

نذیر احمد خادم صاحب

حضرت مسیح موعود اور آپ کے خلفاء کے قیمتی ارشادات کی روشنی میں

قرآن کریم کا ترجمہ اور مفہوم سمجھنے کی منزلیں

جب تک قرآن کریم سے ہر چھوٹے بڑے کو واقف نہیں کیا جاتا اس وقت تک کامیابی کی امید نہیں ہے

حضرت مسیح موعود کے ارشادات

☆تمہارے لئے ایک ضروری تعلیم یہ ہے کہ قرآن شریف کو مہجور کی طرح نہ چھوڑ دو کہ تمہاری اسی میں زندگی ہے۔ جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے۔

(کشتی نوح روحانی خزائن جلد 19 ص 13)

☆سوتم قرآن کو تدبر سے پڑھو اور اس سے بہت ہی پیار کرو، ایسا پیار کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو کیونکہ جیسا کہ خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا الخیر کلہ فی القرآن کہ تمام قسم کی بھلائیاں قرآن ہی میں ہیں۔

(کشتی نوح روحانی خزائن جلد 19 ص 27)

☆اس لئے قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہو اور دعا کرتے رہو اور اپنے چال چلن کو اس کی تعلیم کے ماتحت رکھنے کی کوشش کرو۔

(الحکم 17 جنوری 1907ء)

☆ قرآن شریف کا ترجمہ بھی پڑھو............ قرآن شریف کو ایک معمولی کتاب سمجھ کر نہ پڑھو بلکہ اس کو خدا کا کلام سمجھ کر پڑھو۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 191)

☆ قرآن کو پڑھو، سمجھو اور سیکھو۔ جبکہ دنیا کے معمولی کاموں کے واسطے تم استاد پکڑتے ہو تو قرآن شریف کے واسطے استاد کی ضرورت کیوں نہیں؟

(ملفوظات جلد پنجم ص 245)

عربی سیکھیں کیونکہ عربی کی تعلیم کے بدوں قرآن کریم کا مزا نہیں آتا۔ پس ترجمہ پڑھنے کے لئے ضروری اور مناسب ہے کہ تھوڑا تھوڑا عربی زبان کو سیکھنے کی کوشش کریں۔ آجکل تو آسان آسان طریق عربی پڑھنے کے نکل آئے ہیں۔ قرآن شریف کا پڑھنا جبکہ ہر(۔) کا فرض ہے تو کیا اس کے معنے یہ ہیں کہ عربی زبان سیکھنے کی کوشش نہ کی جاوے اور ساری عمر انگریزی اور دوسری زبانوں کے حاصل کرنے میں کھو دی جاوے۔ (ملفوظات جلد اول ص 196)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا ارشاد

☆ایک مترجم قرآن شریف لے کر جس کا ترجمہ لفظی ہو انسان کی اس میں اپنی ملاوٹ کچھ نہ ہو............ ہر روز بقدر طاقت بلا ناغہ کچھ حصہ قرآن کا پڑھا کرے اور لفظوں کے معنوں میں غور کرے۔

(حقائق الفرقان جلد اول صفحہ 3)

حضرت خلیفہ اول نے جس قسم کے لفظی ترجمہ قرآن کا ارشاد فرمایا ہے ان خصوصیات کا حامل لفظی ترجمہ قرآن عرصہ دراز سے حضرت سید میر محمد اسحٰق صاحب کا جماعت کی طرف سے شائع شدہ دستیاب ہے۔ علمی طبقہ کے لئے تفسیر صغیر ہے پھر گزشتہ چند سالوں سے عصر حاضر کے تقاضوں کو پورا کرنے والا، اردو زبان کے رائج الوقت محاورہ کے عین مطابق، رواں، سلیس اور قرآن کریم کے متن کے بالکل مطابق سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا ترجمہ قرآن موجود ہے حضور اپنے اس ترجمہ قرآن کے بارہ میں فرماتے ہیں:۔

”حتی المقدور یہ کوشش کی گئی ہے کہ قرآن کریم کا ایک ایسا ترجمہ تیار ہو جائے جو اپنے رنگ میں تفسیر کا بھی قائمقام ہو تا کہ غور کرنے والے اس میں سے مطالب نکال سکیں۔ اللہ کرے کہ یہ ترجمہ ایک بھاری اکثریت کے لئے قران کریم سمجھنے، سمجھانے اور اس کی محبت دلوں میں بٹھانے کا موجب بنے“۔

(زیر عنوان ”اظہار تشکر“ ترجمہ قرآن)

احباب کرام کو حضور کے اس فیضان اور علمی و روحانی ارمغان ترجمہ قرآن سے دلی محبت اور ذوق و شوق سے استفادہ کرنا چاہئے۔

حضرت مصلح موعود کے ارشادات

قرآن کریم کا ترجمہ سیکھنے کی ضرورت و اہمیت بیان کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ:۔

☆”ہر احمدی نوجوان کا یہ فرض ہے کہ وہ قرآن کریم کا ترجمہ جانتا ہو۔ اصل میں تو یہ ہر احمدی نوجوان کا فرض ہے کہ وہ عربی جانتا ہو لیکن کم سے کم اتنا تو اسے معلوم ہونا چاہئے کہ قرآن کریم میں کیا لکھا ہے اور خدا ہم سے کن باتوں کا مطالبہ کرتا ہے۔ عربی جاننے سے یہ سہولت حاصل ہو جاتی ہے کہ قرآن کریم کا ترجمہ اور اس کا مفہوم سمجھنے کی منزلیں جلد طے ہو جاتی ہیں لیکن اگر کوئی شخص زیادہ عربی نہ جانتا ہو تو اسے کم سے کم اتنی عربی تو ضرور آنی چاہئے کہ قرآن کریم کے ترجمہ کو وہ سمجھ سکے۔“

(مشعل راہ جلد اول ص 389)

☆”میں نے بارہا توجہ دلائی ہے کہ جب تک قرآن کریم سے ہر چھوٹے بڑے کو واقف نہیں کیا جاتا اس وقت تک ہمیں اپنی کامیابی کی کوئی امید نہیں رکھنی چاہئے اور اگر ہم رکھتے ہیں تو ہم ایک ایسا نقطہ نگاہ اپنے سامنے رکھتے ہیں جو عقلمندوں کا نہیں بلکہ مجنونوں اور پاگلوں کا ہوتا ہے۔ آج میں اس امر کی طرف جماعت کو پھر توجہ دلاتا ہوں اور نوجوانوں کو خصوصیت کے ساتھ یہ نصیحت کرتا ہوں کہ انہیں قرآن کریم کا ترجمہ سیکھنے کی جلد سے جلد کوشش کرنی چاہئے۔

(مشعل راہ جلد اول ص 390)

☆”میں یہ ہدایت دیتا ہوں کہ ہر سال مرکز کی طرف سے باہر سے آنے والے خدام کو قرآن کریم کا ترجمہ پڑھانے کا انتظام کیا جائے اور ہر جماعت کو مجبور کیا جائے کہ وہ اپنا ایک ایک نمائندہ یہاں تعلیم حاصل کرنے کے لئے بھیجے۔ یہاں ان کو قرآن کریم کا ترجمہ پڑھانے کا باقاعدہ انتظام کیا جائے گا اور اس کے بعد ان کو اس امر کا ذمہ وار قرار دیا جائے گا کہ وہ باہر اپنی اپنی جماعتوں میں قرآن کریم کا درس جاری کریں اور جن کو قرآن کریم کا ترجمہ نہیں آتا ان کو قرآن کریم کا ترجمہ پڑھائیں۔ یہاں تک کہ ہماری جماعت میں کوئی ایک فرد بھی ایسا نہ رہے، نہ بچہ، نہ جوان، نہ بوڑھا جسے قرآن کریم کا ترجمہ نہ آتا ہو پس آج میں یہ نئی ہدایت دیتا ہوں کہ ہر خدام الاحمدیہ کی جماعت میں سے ایک ایک نمائندہ قرآن کریم کے اس درس میں شامل ہونے کے لئے بلوایا جائے تا کہ وہ اور لوگوں کو اپنی جماعت میں تعلیم دے سکیں۔ میں ابھی یہ نہیں کہتا کہ جبراً ہر جماعت میں سے ایک ایک نمائندہ بلوایا جائے مگر میں یہ ضرور کہتا ہوں کہ مرکز کو اتنی کوشش ضرور کرنی چاہئے جو جبر کے قریب قریب ہو۔“

(مشعل راہ جلد اول ص 390)

عربی متن سے خدا کے پیغام اور کلام (قرآن کریم) کو سمجھنے کی اہلیت پیدا کرنے کے بارہ میں حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ:۔

قرآن کریم کے ترجمہ اور اس کے مفہوم کو سمجھنے کے لئے کسی قدر صرف ونحو کی ضرورت ہوا کرتی ہے ....جب تک تھوڑی بہت صرف ونحو نہ آتی ہو اس وقت تک دوسروں کو پڑھانا آسان نہیں بلکہ مشکل ہوتا ہے۔“ (مشعل راہ صفحہ 443)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ارشادات

☆19 مئی 1996ء کو لندن میں ناصرات اور ینگ لجنہ کو مخاطب کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا:۔

”جو کچھ قرآن سے یاد کریں اس کی تلاوت کرتی رہا کریں اور جو کچھ یاد ہو اس کا ترجمہ بھی خوب اچھی طرح یاد کریں“۔

(الفضل انٹرنیشنل 14 جون 1996ء)

☆ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع مزید فرماتے ہیں کہ:۔

”میں نے ترجمہ قرآن عربی گرائمر کے تمام پہلوؤں کو سامنے رکھ کر تیار کیا ہے............ میں نے بھی ترجمہ سیکھنے کے لئے دعائیں کی ہیں۔ میری تعلیم القرآن کلاس میری زندگی کا ماحصل ہے۔ پس ترجمہ قرآن سیکھنے کے لئے اس سے فائدہ اٹھائیں۔“

(ماہنامہ خالد ربوہ ماہ جون 2004ء ص 11)

اسی طرح انٹرنیشنل شوریٰ لندن 1991ء کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا کہ:۔

”اب میں ایک بالکل نیا منصوبہ متعارف کرواتا ہوں۔ ہم قرآن مجید کی تلاوت سکھانے کا آغاز آڈیو ویڈیو کی مدد سے کریں گے جو بہت مفید ہے۔ مگر اس کے ساتھ ساتھ ایک استاد کی بہرحال ضرورت ہے اور یہ سلسلہ جاری رہے گا یہاں تک کہ ہمارا انتہائی مقصد حاصل ہو جائے کہ ہر احمدی مرد ہو یا عورت قرآن مجید صحت کے ساتھ سکھانے والا استاد بن جائے، نیز ہر احمدی اپنی صلاحیت کی حد تک ترجمہ کے واسطہ سے نہیں بلکہ عربی متن سے خدا کے پیغام کو سمجھنے لگ جائے۔

(خلاصہ خطاب، انٹرنیشنل شوریٰ لندن 1991ء)

احباب کرام اور عہدیداران جماعت کو چاہئے کہ درج ذیل دو مختصر عام فہم، آسان اور بہت مفید کتب منگوا کر ان سے استفادہ کریں تا کہ قرآن کریم کا ترجمہ سیکھنے اور اسے سمجھنے میں سہولت پیدا ہو جائے۔

1۔خلاصۃ النحو

(مرتبہ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب)

2۔خلاصۃ الصرف

(مرتبہ مولوی محمد حفیظ صاحب بقاپوری)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو صحت کے ساتھ قرآن کریم کی تلاوت کرنے اور رب رحمان ومنان کے اس کامل، ابدی اور زندہ کلام کو سمجھنے کے لئے مفید کتب، سی ڈیز، آڈیو ویڈیو کیسٹس۔ ایم۔ ٹی۔ اے اور اپنی اپنی جماعت میں موجود قرآن کریم سکھلانے والے احباب وخواتین سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

اے بے خبر بہ خدمتِ فرقاں کمر بہ بند
زاں پیشتر کہ بانگ برآید فلاں نماند

(حضرت مسیح موعود)

☆☆☆☆

رپورٹ: فہیم احمد نیاز صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ فرانس

14واں جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ فرانس

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے جماعت احمدیہ فرانس کو اپنا چودھواں جلسہ سالانہ مرکزی مشن ہاؤس ''بیت السلام'' میں مورخہ 11، 12 اور 13/ نومبر 2005ء کو منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت مکرم مولانا فیروز عالم بھویان صاحب کو اس جلسہ کے لئے بطور نمائندہ مقرر فرمایا۔

جلسہ سالانہ سے دو ماہ قبل اس کی تیاریوں کے لئے میٹنگز شروع ہوئیں۔ ان میں افسر جلسہ سالانہ مکرم حفیظ احمد ملک صاحب، افسر جلسہ گاہ مکرم حافظ احسان سکندر صاحب مربی سلسلہ اور افسر خدمت خلق مکرم سعید حدوی صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مقرر ہوئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان احباب نے اپنے نائبین مقرر کر کے جلسہ سالانہ کے کام کو 28 شعبوں میں تقسیم کیا تاکہ تمام کام بحسن وخوبی سرانجام پائیں۔

مورخہ 10/ نومبر کی شام مکرم مولانا فیروز عالم بھویان صاحب لندن سے تشریف لائے۔ نماز عشاء کی ادائیگی کے بعد انہوں نے جلسہ سالانہ کی انتظامیہ کے ساتھ ایک میٹنگ کی، کام کا جائزہ لیا اور انتہائی مفید ہدایات سے نوازا۔

جلسہ کا پروگرام

11/ نومبر بروز جمعۃ المبارک نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ اجتماعی طور پر سنا گیا۔ بعد ازاں تقریب پرچم کشائی ہوئی۔ مکرم مولانا فیروز عالم بھویان صاحب نے لوائے احمدیت لہرایا جبکہ مکرم اشفاق ربانی صاحب امیر جماعت احمدیہ فرانس نے فرانس کا قومی پرچم لہرایا۔ اس موقع پر بچوں نے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ والی نظم کورس کی شکل میں پیش کی۔

جلسہ کی باقاعدہ کارروائی کا آغاز مکرم محمد سلیم صاحب آف کمورو کی تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ مکرم منیر احمد ناگی صاحب نے حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام پیش کیا۔ مکرم امیر صاحب فرانس نے استقبالیہ خطاب کرتے ہوئے جلسہ سالانہ کے بارہ میں ضروری ہدایات دیں۔

اس کے بعد مرکزی نمائندہ مکرم مولانا فیروز عالم صاحب بھویان نے خطاب فرمایا۔ اس میں آپ نے خاص طور پر عبادات کی طرف توجہ دلائی۔

آج کی آخری تقریر مکرم حافظ احسان سکندر صاحب مربی سلسلہ کی تھی جس میں جلسہ سالانہ کی اہمیت وافادیت پر انتہائی مفید انداز میں روشنی ڈالی۔ دعا کے ساتھ یہ اجلاس اپنے اختتام کو پہنچا۔

دوسرا دن

جلسہ سالانہ کے دوسرے دن کا آغاز جماعتی روایات کے مطابق نماز تہجد سے ہوا۔ بعد ازاں نماز فجر اور درس قرآن کریم ہوا۔

دوسرے روز کے پہلے اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی جو عزیزم مرزا نبیل احمد صاحب نے کی۔ جبکہ مکرم محمود محمد حسین صاحب نے حضرت اقدس مسیح موعود کے عربی قصیدہ سے چند اشعار سنائے۔

اس اجلاس کی پہلی تقریر مکرم اشتیاق احمد صاحب سیکرٹری وصایا کی تھی جنہوں نے بہت عمدگی سے نظام وصیت پر روشنی ڈالی۔

اس کے بعد مکرم موسیٰ سمارے صاحب نے کلام محمود سے چند اشعار پیش کئے۔ جبکہ مکرم عمر احمد صاحب نے نظام خلافت اور اس کی برکات کے موضوع پر نہایت احسن رنگ میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ یہ اس سیشن کی آخری تقریر تھی۔

مستورات کا اجلاس

اس دوران مستورات کا علیحدہ اجلاس منعقد ہوا۔

اس اجلاس کی صدارت مکرمہ رقیہ احمد صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ فرانس نے کی۔ تلاوت اور نظم کے بعد پہلی تقریر دینی روایات اور تربیت اولاد کے موضوع پر تھی۔ دوسری تقریر نظام خلافت اور دین حق کا مستقبل کے موضوع پر تھی۔ اس سیشن کا آخری خطاب مکرمہ صدر صاحبہ لجنہ نے کیا۔ مکرم فیروز عالم بھویان صاحب نے پردہ کی رعایت سے مختصر خطاب فرمایا۔

نماز ظہر وعصر کی ادائیگی اور کھانے کے وقفہ کے بعد دوسرے اجلاس کا آغاز مکرم ناصر رحمٰن صاحب کی تلاوت سے ہوا۔ عزیزم اطہر کاہلوں نے حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام پیش کیا۔

پروگرام کے مطابق مکرم سمیر بخوطہ صاحب نے ''آنحضور ﷺ انسانیت کے رہبر کامل'' کے موضوع پر فرنچ زبان میں تقریر کی۔ جبکہ مکرم مولانا فیروز عالم صاحب بھویان نے ''سیرت حضرت مسیح موعود'' پر روشنی ڈالتے ہوئے نہایت ایمان افروز انداز میں حاضرین کو حضرت اقدس مسیح موعود کی تعلیم پر عمل پیرا ہونے کی تلقین فرمائی۔ اس اجلاس میں غیر از جماعت احباب نے بھی شرکت کی جن کے ساتھ اجلاس کے اختتام پر ایک مجلس سوال وجواب بھی منعقد ہوئی۔ اس مجلس میں ان کے سوالوں کے شافی جواب دیئے گئے۔

تیسرا دن

آج جلسہ سالانہ کا آخری دن تھا جو حسب روایت نماز تہجد سے شروع ہوا۔

اس دن ایک ہی اجلاس رکھا گیا تھا۔ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم اسرار الحق صاحب نے کی۔ کلام حضرت اقدس مسیح موعود سے چند اشعار پڑھنے کی سعادت خاکسار کو حاصل ہوئی۔

اس اجلاس کی پہلی تقریر مکرم ملک حفیظ احمد صاحب کی تھی۔ انہوں نے دعا کی اہمیت کے موضوع پر حضرت مسیح موعود اور خلفاء کرام کے اقتباسات پیش کئے۔ اس کے بعد مکرم مولانا فیروز عالم صاحب بھویان نے خطاب فرمایا جس میں اللہ تعالیٰ کی صفت شاکر پر روشنی ڈالتے ہوئے حاضرین کو شکرگزار بندہ بننے اور آنحضور ﷺ پر بہت درود بھیجنے کی نصیحت فرمائی۔

اس اجلاس کی تیسری تقریر مکرم حافظ احسان سکندر صاحب مربی فرانس نے کی۔ آپ نے حضرت اقدس مسیح موعود کے پیدا کردہ روحانی انقلاب کے بارہ میں انتہائی پرجوش اور اثرانگیز تقریر کی۔

اس جلسہ کا اختتامی خطاب مکرم امیر صاحب فرانس نے کیا۔ مکرم امیر صاحب نے حضرت اقدس مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں آپ کی بیان فرمودہ تعلیم کے مطابق زندگیاں بسر کرنے کی تلقین فرمائی۔

اختتامی دعا کے بعد یہ جلسہ اپنے اختتام کو پہنچا۔

فرانس میں ان دنوں ملکی حالات ناساعد ہونے کے باوجود 22 قومیتوں کے 542 افراد نے شمولیت کی خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ حاضری منتظمین کے لئے حوصلہ افزا تھی۔

اس جلسہ سالانہ کے انتظامی امور کی انجام دہی میں مراکش کے ایک نوجوان کا جذبۂ قربانی بطور خاص قابل ذکر ہے جو ناظم رجسٹریشن تھے۔ جلسہ سالانہ کی ڈیوٹی سے ایک روز قبل ان کے پاؤں میں چوٹ لگ گئی لیکن وہ اس کے باوجود بیساکھیوں کا سہارا لئے جلسہ کے تینوں دن پوری تندہی سے اپنی ڈیوٹی سرانجام دیتے رہے۔ منتظمین کی طرف سے جب انہیں آرام کا مشورہ دیا گیا تو کہنے لگے کہ ثواب کے ایسے نادر مواقع تو کبھی کبھار میسر آتے ہیں۔ میں اس موقع کو کیسے ہاتھ سے جانے دوں۔

اس جلسہ کے دوران اردو تقاریر کا فرنچ زبان میں اور فرنچ تقاریر کا اردو زبان میں رواں ترجمہ کرنے کا مکمل انتظام تھا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اس جلسہ سالانہ کے دوران چھ بیعتیں بھی حاصل ہوئیں۔ الحمدللہ

قارئین کرام سے دعاؤں کی درخواست ہے۔

☆......☆......☆

میاں مجید احمد خان منہاس صاحب

مکرم میر عبدالرشید تبسّم صاحب

مکرم عبدالرشید تبسم صاحب ماہ اگست 2005ء کی 21 اور 22 تاریخ کی درمیانی شب کو اللہ تعالیٰ کو پیارے ہوگئے۔ تقریباً آپ 66-1965ء کے قریب جامعہ سے فارغ التحصیل ہوکر مربی سلسلہ بنے۔ سب سے پہلے ضلع بہاولنگر میں مقرر ہوئے اور اپنی رہائش چک نمبر 168 مراد ضلع بہاولنگر میں رکھی اسی دوران ان کی شادی ہوئی۔ یہاں اس ضلع میں بہت اچھے دن گزارے اور نئی احمدی جماعتیں بھی ان کی وجہ سے چک نمبر 206/ مراد اور چک نمبر 111/6-R میں قائم ہوئیں ان جماعتوں میں کئی سعید روحیں بھی احمدی ہوئیں۔

ان دنوں خاکسار قائد ضلع بہاولنگر خدام الاحمدیہ تھا۔ اس نیک صالح وجود کے ساتھ مل کر اور ساتھ چوہدری ہدایت اللہ صاحب انسپکٹر مال حال جرمنی کے ساتھ مل کر اس ضلع کی کئی مجالس قائم کیں اور ان میں بیداری پیدا کی اور ہر ماہ کسی نہ کسی مجلس میں ماہوار اجلاس مع مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ کی ابتدا کی اور ضلعی سالانہ جلسہ ہر سال کرواتے رہے جو بہت کامیاب ہوتے رہے۔ خوش بختی سے اس وقت کے صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ حضرت مرزا طاہر احمد صاحب نے ہمارے جلسہ سالانہ کا چک نمبر 93/6-R میں (محترم حاجی علم الدین صاحب آڑھتی ہارون آباد کے چک میں) افتتاح فرمایا پھر خاکسار کی درخواست پر بیت الذکر کے افتتاح پر چک نمبر 166/ مراد میں بھی تشریف لائے۔

پھر آپ حیدرآباد کراچی وغیرہ بھی مربی سلسلہ رہے اور اعلیٰ کام سرانجام دیا اور اچھی یادیں چھوڑ کر پھر باہر کے ملک میں کوئی چھ سال گزارے اور پھر راولپنڈی مربی رہے بعد میں کیمل پور (اٹک) بھی دو سال مربی رہے اور جب یہ ناچیز جلسہ سالانہ 2000ء میں شامل ہونے کے لئے اسلام آباد ویزہ حاصل کرنے کے لئے گیا تو ملاقات ہوئی پرانی یادیں تازہ ہوئیں اور فرمایا دعاؤں میں ہر جگہ اور ہر وقت یاد رہتے ہو فکر نہ کرو۔ بوقت وفات وہ نائب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ خدمت دین ادا فرما رہے تھے۔ جہاں جہاں بھی مربی سلسلہ رہے اچھی یادیں چھوڑ کر گئے۔ اللہ تعالیٰ ان کو اعلیٰ مقام رحمت عطا فرمائے اور درجات بلند فرمائے اور ان کے لواحقین اور اولاد کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

ان کی یاد ہردم دل میں ان خوبیوں کی وجہ سے تھی جو مولا کریم نے ان میں خوب رکھی ہوئی تھیں۔ خوش اخلاق، ملنسار، ہمدرد بہت تھے جہاں بھی جاتے اپنی اچھی یادیں چھوڑ کر جاتے اور دین کی خدمت بھی حسب طاقت بجا لاتے اللہ تعالیٰ ان کو اجر عظیم اور جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 55994 میں عبدالرؤف

ولد محمد حنیف صابر قوم کمار پیشہ مزدوری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرؤف گواہ شد نمبر 1 مولوی نصیر احمد طاہر وصیت نمبر 29432 گواہ شد نمبر 2 عطاء الرحیم ولد عبدالرحمٰن

مسل نمبر 55995 میں اکبر شاہ

ولد سرور شاہ قوم کیشکن پیشہ واقف زندگی عمر 34 سال بیعت 1994ء ساکن سرائے عالمگیر ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3600 روپے ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اکبر شاہ گواہ شد نمبر 1 رضی احمد ولد چوہدری عبداللطیف گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد ولد ملک رشید احمد

مسل نمبر 55996 میں لقمان احمد

ولد محمد یحییٰ قوم تھہیم پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عمر آباد مجوکہ ضلع خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3550 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لقمان احمد گواہ شد نمبر 1 علی ڈنو طاہر مربی سلسلہ ولد علی احمد عباسی گواہ شد نمبر 2 محمد انور مربی سلسلہ ولد محمد حسین شاہد

مسل نمبر 55997 میں نسرین اختر

زوجہ لقمان احمد قوم تھہیم پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عمر آباد مجوکہ ضلع خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ایک تولہ تین رتی۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسرین اختر گواہ شد نمبر 1 علی ڈنو طاہر مربی سلسلہ ولد علی احمد عباسی گواہ شد نمبر 2 محمد انصر ولد محمد حسین شاہد

مسل نمبر 55998 میں حمید اللہ سیال

ولد چوہدری محمد ظفر اللہ سیال مرحوم قوم سیال پیشہ کاشتکاری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی برات شاہ ضلع قصور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 34/ ایکڑ واقع تارہ گڑھ مالیتی -/10000000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی برقبہ 99 کنال واقع موضع دوبرجی مالیتی -/500000 روپے۔ 3۔ پلاٹ برقبہ 3 کنال واقع موضع کسیر گڑھ قصور شہر مالیتی -/300000 روپے۔ 4۔ پلاٹ برقبہ 14 مرلہ واقع قصور شہر مالیتی -/150000 روپے۔ 5۔ مکان برقبہ ایک کنال واقع بستی برات شاہ مالیتی -/1200000 روپے۔ 6۔ موٹر سائیکل مالیتی -/45000 روپے۔ 7۔ نقد رقم -/200000 روپے۔ 8۔ مویشی مالیتی اندازاً -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ مبلغ -/325000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حمید اللہ سیال گواہ شد نمبر 1 منیر احمد شاہین مربی سلسلہ ولد جان محمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 شیخ محمد یوسف قمر ولد شیخ محمد اسلم

مسل نمبر 55999 میں ملک رشید احمد

ولد غلام حسن قوم ملک بھٹی پیشہ زراعت عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرائے عالمگیر ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان 14 مرلہ مالیتی -/1000000 روپے۔ 2۔ سات مرلہ سفیدہ زمین مالیتی -/70000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک رشید احمد گواہ شد نمبر 1 ملک لئیق احمد ولد ملک رشید احمد گواہ شد نمبر 2 چوری رضی احمد ولد چوہدری عبداللطیف

مسل نمبر 56000 میں مبارکہ بیگم

زوجہ عبدالرحمٰن قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ندیری گاؤں ضلع کوٹلی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/145000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10645 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبارکہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چوہدری ولد جمال دین گواہ شد نمبر 2 غلام حسین ولد فیروز دین

مسل نمبر 35089 میں عزیزہ

زوجہ ڈاکٹر فضل الرحیم قوم افغان پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کابل افغانستان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5.36 گرام مالیتی -/3030 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 افغانی۔ 3۔ زرعی اراضی 40 مرلے واقع افغانستان مالیتی -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت امداد از صدر انجمن احمدیہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عزیزہ گواہ شد نمبر 1 محمد اسماعیل ولد عبدالغفور مرحوم گواہ شد نمبر 2 سید احمد خان ولد الحاج سید عبداللطیف مرحوم

مسل نمبر 35501 میں ثمینہ نسیم

زوجہ شیخ نسیم احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-7-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/50000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/15000 روپے۔اس وقت مجھے -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمینہ نسیم گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد ولد عبدالمجید گواہ شد نمبر 2 عبدالقیوم ولد مرزا عبدالکریم

مسل نمبر 36547 میں نصرت بیگم

زوجہ سعید احمد قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پینھور کالونی میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-10-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند-/15000 روپے۔2۔طلائی زیور 36 گرام مالیتی-/36288 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/450 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نصرت بیگم گواہ شد نمبر 1 جنید احمد ولد سعید احمد چچہ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد چچہ ولد محمود احمد چچہ

مسل نمبر 38778 میں رضیہ بیگم

زوجہ ماسٹر نذیر احمد سندھو قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 96-43 گرام مالیتی -/42861 روپے۔2۔حق مہر وصول شدہ-/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ رضیہ بیگم گواہ شد نمبر 1 ماسٹر نذیر احمد سندھو خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد الطاف خاں وصیت نمبر 14675

مسل نمبر 54687 میں رشیدہ اختر

زوجہ محمد ادریس قوم وینس پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر وصول شدہ-/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ رشیدہ اختر گواہ شد نمبر 1 ہمایوں طاہر ولد محمد رمضان گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس ولد محمد اسلم

مسل نمبر 54693 میں منصورہ مظہر

زوجہ مظہر احمد قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور ساڑھے چھ تولے مالیتی-/49000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند-/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ منصورہ مظہر گواہ شد نمبر 1 مظہر احمد بلوچ خاوند گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد عبدالحمید بھٹی

مسل نمبر 54708 میں محمودہ رفیق

زوجہ رفیق احمد بھٹی قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وسیم آباد فارم ضلع ٹنڈو الہ یار بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور اڑھائی تولہ مالیتی -/28000 روپے۔حق مہر -/4000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ محمودہ رفیق گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد ولد محمد ابراہیم گواہ شد نمبر 2 عبدالقادر ولد عبدالکریم بھٹی

مسل نمبر 56001 میں محمد حاتم

ولد محمد احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پھیرو چیچی ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد حاتم گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز ولد فضل الدین گواہ شد نمبر 2 محمد احمد والد موصی

مسل نمبر 56002 میں فواد شمس

ولد محمد صدیق شمس قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع گرین ٹاؤن کراچی مالیتی برقبہ 100 مربع گز -/1000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/13500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فواد شمس گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالوحید ولد چوہدری عبدالحمید گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خان وصیت نمبر 17218

مسل نمبر 56003 میں عدنان احمد

ولد داؤد احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عدنان احمد گواہ شد نمبر 1 قیصر عزیز وصیت نمبر 31848 گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

مسل نمبر 56004 میں نفیسہ داؤد

بنت داؤد احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 7 گرام مالیتی -/6300 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ نفیسہ داؤد گواہ شد نمبر 1 عدنان احمد ولد داؤد احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

مسل نمبر 56005 میں نمرہ آصفہ

بنت طارق مسعود علوی قوم علوی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ نمرہ آصفہ گواہ شد نمبر 1 طارق مسعود علوی وصیت نمبر 41658 گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خان وصیت نمبر 17218

مسل نمبر 56006 میں فوزیہ محمود

بنت محمود احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی

1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ محمود گواہ شد نمبر 1 حمید احمد وقار وصیت نمبر 41662 گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

مسل نمبر 56007 میں نازیہ محمود

بنت محمود احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نازیہ محمود گواہ شد نمبر 1 حمید احمد وقار ولد چودری غلام احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

مسل نمبر 56008 میں منزہ عارف

زوجہ تسنیم احمد طاہر قوم کھرل پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 119.35 گرام مالیتی -/111400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منزہ عارف گواہ شد نمبر 1 تسنیم احمد طاہر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

مسل نمبر 56009 میں مسرت وسیم

زوجہ وسیم احمد قوم جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 74 گرام مالیتی -/65000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مسرت وسیم گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

مسل نمبر 56010 میں نوید ندیم

قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 87 گرام مالیتی اندازاً -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نوید ندیم گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد بھٹی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

مسل نمبر 56011 میں بشریٰ جاوید

زوجہ رانا محمد جاوید قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 100 گرام اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ 3۔ زرعی اراضی واقع ککی نو ضلع جھنگ اندازاً مالیتی -/1125000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ جاوید گواہ شد نمبر 1 رانا محمد جاوید خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

مسل نمبر 56012 میں خواجہ شیراز تقی

ولد خواجہ نسیم الدین قوم خواجہ پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منظور کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ تین عدد پلاٹ برقبہ 120 گز واقع گلشن شہباز مالیتی تقریباً -/300000 روپے بصورت سرمایہ کاری استعمال ہو رہے ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خواجہ تقی شیراز گواہ شد نمبر 1 خواجہ نسیم الدین والد موصی گواہ شد نمبر 2 خواجہ افتخار تقی وصیت نمبر 30283

مسل نمبر 56013 میں غلام محمد

ولد مولوی غلام رسول مرحوم قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ پنشنر عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان واقع نصیر آباد برقبہ 120 مربع گز اندازاً مالیتی -/2500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6760 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غلام محمد گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 فراز احمد ولد غلام محمد

مسل نمبر 56014 میں لبنیٰ نعیم

زوجہ حامد نعیم قوم بھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 12 تولے مالیتی -/120000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ لبنیٰ نعیم گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد ظفر ولد حافظ مبارک احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 حامد نعیم خاوند موصیہ

مسل نمبر 56015 میں امتہ اللہ

زوجہ عامر بٹ قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن شمیم کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازاً -/72000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ امتہ اللہ گواہ شد نمبر 1 عامر بٹ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 امان اللہ بٹ ولد محمد امین بٹ

مسل نمبر 56016 میں ندا نثار

بنت نثار احمد بیگ قوم بیگ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور

فرمائی جاوے۔ الامتہ ندا نثار گواہ شد نمبر 1 نثار احمد بیگ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود بدر وصیت نمبر 255544

مسل نمبر 56017 میں بشریٰ زبین

زوجہ محمد انوار قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/40000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ زبین گواہ شد نمبر 1 محمد انوار خاوند موصیہ وصیت نمبر 20519 گواہ شد نمبر 2 محمد احسن وصیت نمبر 39240

مسل نمبر 56018 میں انعم صبا

بنت محمد انوار قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ انعم صباء گواہ شد نمبر 1 محمد انوار والد موصیہ وصیت نمبر 20159 گواہ شد نمبر 2 محمد احسن وصیت نمبر 39240

مسل نمبر 56019 میں اسامہ احمد اشرف

ولد اشرف نواز قوم تھوکہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر توسیعی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اسامہ احمد اشرف گواہ شد نمبر 1 فصیح احمد ولد اشرف نواز گواہ شد نمبر 2 اشرف نواز والد موصیہ وصیت نمبر 27687

مسل نمبر 56020 میں فرح عارف

زوجہ عارف منور قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 500 گرام اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرح عارف گواہ شد نمبر 1 عارف منور خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد وصیت نمبر 26998

مسل نمبر 56021 میں مقصود احمد مغل

ولد منظور احمد مغل قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاؤنٹی گارڈن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ فلیٹ واقع کاؤنٹی گارڈن کراچی اندازاً مالیتی -/1200000 روپے۔ 2۔ سرمایا کاروبار -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور آمد از سرمایا کاروباری مبلغ -/36000 روپے سالانہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مقصود احمد مغل گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وصیت نمبر وصیت نمبر 26998 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر منور احمد ولد عبدالعزیز مرحوم

مسل نمبر 56022 میں امتہ القیوم

زوجہ مقصود احمد مغل قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاؤنٹی گارڈن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 2۔ سرمایا کاروبار -/200000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 60 گرام اندازاً مالیتی -/54000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور آمد از سرمایا کاری مبلغ -/28000 روپے سالانہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ القیوم گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد مغل خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد وصیت نمبر 26998

مسل نمبر 56023 میں شبانہ اعظم

زوجہ مظفر احمد اعوان قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نعمان گارڈن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 15 تولے مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شبانہ اعظم گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد اعوان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد وصیت نمبر 26998

مسل نمبر 56024 میں فرحت بشریٰ

زوجہ عقیل احمد فاروقی قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاؤنٹی گارڈن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/80000 روپے۔ 2۔ فلیٹ واقع کراچی مالیتی -/265000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرحت بشریٰ گواہ شد نمبر 1 عقیل احمد فاروقی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد وصیت نمبر 26998

مسل نمبر 56025 میں طیبہ شہزاد

زوجہ خرم شہزاد چوہدری قوم جاٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 163.15 گرام مالیتی -/129400 روپے۔ 2۔ سیٹ چاندی مالیتی -/500 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طیبہ شہزاد گواہ شد نمبر 1 ملک محمد شفیق وصیت نمبر 23574 گواہ شد نمبر 2 منور احمد طاہر وصیت نمبر 20930

مسل نمبر 56026 میں زجاجۃ النور

بنت منور احمد طاہر قوم جاٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل

جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 3.800 گرام مالیتی -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ زجاجۃ النور گواہ شد نمبر 1 ندیم شمس ولد محمد صدیق شمس گواہ شد نمبر 2 منور احمد طاہر وصیت نمبر 20930

مسل نمبر 56027 میں ریاض احمد شاد

ولد عبدالحمید مرحوم قوم ساندل پیشہ تجارت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیپلز ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔پلاٹ برقبہ 80 گز واقع شاہ لطیف ٹاؤن کراچی مالیتی اندازاً -/55000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ریاض احمد شاد گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد ولد ریاض احمد شاد گواہ شد نمبر 2 عبدالجبار صدیق ولد عبدالحمید مرحوم

مسل نمبر 56028 میں محمد سرور

ولد محمد اسماعیل مرحوم قوم آرائیں پیشہ فارغ عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملن ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔مکان برقبہ 120 گز واقع ملن ٹاؤن کراچی اندازاً -/700000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1300 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد سرور گواہ شد نمبر 1 محمد احسن ولد چوہدری محمد انوار گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد محمد سرور

مسل نمبر 56029 میں مبشرہ طاہرہ

بنت محمد سرور قوم پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملن ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مبشرہ طاہرہ گواہ شد نمبر 1 محمد احسن ولد چوہدری محمد انوار گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد محمد سرور

مسل نمبر 56030 میں ماہم منہاس

بنت فاروق احمد منہاس قوم منہاس پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ماہم منہاس گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد منہاس والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

مسل نمبر 56031 میں رجاء خرم

بنت خرم خالد منہاس قوم منہاس پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 25 گرام اندازاً مالیتی -/23000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رجاء خرم گواہ شد نمبر 1 خرم خالد منہاس والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

مسل نمبر 56032 میں فیضہ خرم

بنت خرم خالد منہاس قوم منہاس پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 14-17 گرام مالیتی اندازاً -/16000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فیضہ خرم گواہ شد نمبر 1 خرم خالد منہاس والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

مسل نمبر 56033 میں صدفہ کنول

بنت محمد یعقوب قوم جاٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 34 گرام مالیتی -/15300 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صدفہ کنول گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد ولد نواب دین گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

☆☆☆

ولادت

مکرم جاوید اقبال ناصر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کو خدا تعالیٰ نے 4 بیٹیوں کے بعد 11 ستمبر 2005ء کو فرینکفورٹ جرمنی میں بیٹے سے نوازا ہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت اس کا نام جاھد احمد جاوید عطا فرمایا ہے نومولود مکرم چوہدری محمد سلیمان صاحب مرحوم آف راجن پور کا پوتا اور مکرم چوہدری عطاء اللہ صاحب اوچ شریف کا نواسہ ہے۔احباب سے نومولود کی صحت و سلامتی والی لمبی عمر پانے اور خادم دین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم طاہر محمود صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کے بڑے بھائی مکرم شاہد محمود صاحب کو مورخہ 13 فروری 2006ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچے کا نام یاسر محمود عطا فرمایا ہے نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔نومولود مکرم ماسٹر محمد بخش صاحب مرحوم آف احمد نگر کا پوتا اور مکرم شریف احمد صاحب دھیڑوی انسپکٹر وقف جدید کا نواسہ ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو خادم دین بنائے صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔آمین

مکرم ظفر اقبال ڈوگر صاحب ولد مکرم چوہدری محمد حسین ڈوگر صاحب دارالعلوم شرقی حلقہ برکت ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کے بیٹے مکرم آصف اقبال ڈوگر صاحب لندن کو 24 فروری 2006ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بیٹے کا نام تاشف اقبال عطا فرمایا ہے نومولود چوہدری مختار احمد ڈوگر صاحب آف دارالرحمت کا نواسہ ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی والی پاکیزہ زندگی عطا فرمائے اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔آمین

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
فون: 047-6211538
قند شفاء:۔نزلہ زکام اور خراش گلو کیلئے جوشاندے کا انسٹنٹ پوڈر
حب سعال:۔کھانسی خشک و تر کیلئے چوسنے کی گولیاں
شربت سرفہ:۔کھانسی اور امراض سینہ کیلئے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے
فی ڈبی -/30 روپے بڑی -/90 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434,Fax:6213966

ملکی اخبارات سے
خبریں

ایران پر پابندیاں روس نے کہا ہے کہ سلامتی کونسل میں ایران پر حملے اور پابندیوں کی قرارداد منظور نہیں ہونے دینگے۔ ایران کے ساتھ مذاکرات کے ذریعہ معاملات طے کئے جائیں۔

پنجاب میں پتنگ بازی پر پابندی حکومت پنجاب نے صوبہ بھر میں پتنگ بازی پر فوری طور پر پابندی عائد کردی ہے۔ جشن بہاراں کی باقی تقریبات شیڈول کے مطابق جاری رہیں گی۔

خلائی مشن صدر پرویز مشرف نے کہا ہے کہ چین کی مدد سے اپنا خلائی مشن بھیجیں گے۔ بھارت کے ساتھ اسلحہ کی دوڑ میں شامل نہیں ہونگے۔

بغیر پائلٹ طیارہ بھارت نے مختصر رینج میزائل اور بغیر پائلٹ طیارے کا تجربہ ریاست اڑیسہ کے علاقہ بالسر میں کیا ہے۔

عمان میں شوکت عزیز کے مذاکرات وزیر اعظم شوکت عزیز نے عمان میں اردن کے شاہ عبداللہ اور وزیر اعظم ڈاکٹر معروف باخت کے ساتھ مذاکرات کئے اور دوہرے ٹیکسوں سے بچاؤ سمیت 3 معاہدوں پر دستخط کئے۔

قومی حکومت کے قیام کا مطالبہ اپوزیشن نے قومی حکومت کے قیام کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر عام انتخابات سے پہلے عبوری حکومت قائم نہ کی گئی تو اپوزیشن ارکان مشترکہ طور پر پارلیمنٹ سے استعفٰی دے دینگے۔

ڈاکٹر عبدالقدیر خان کا مسئلہ وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ ڈاکٹر عبدالقدیر خان کے مسئلہ سے ملکی ساکھ کو نقصان پہنچا ہے۔ یہ باب اب بند ہو چکا ہے اس پر مزید بات چیت کی گنجائش نہیں۔

حضرت داتا گنج بخشؒ کا عرس جنوبی ایشیاء کی بزرگ ترین شخصیت حضرت سید علی بن عثمان الہجویری المعروف حضرت داتا گنج بخش کا 962 واں سالانہ تین روزہ عرس 19 مارچ سے شروع ہوگا اور گورنر پنجاب افتتاحی تقریب میں مہمان خصوصی ہونگے۔

درخواست دعا

مکرم شیخ داؤد احمد صاحب دارالبرکات ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم طارق مسلم صاحب ابن مکرم شیخ وسیم احمد صاحب جرمنی معدہ میں تکلیف کے باعث بیمار ہیں اور موصوف کا گزشتہ دنوں آپریشن بھی ہو چکا ہے۔ تاہم ابھی ہسپتال میں ہی زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل شفاء عطا کرے اور لمبی عمر سے نوازے۔ آمین

فہرست نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد صاحب جاوید پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یکم مارچ 2006ء بوقت 11:45 بمقام بیت الفضل لندن درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرمہ طاہرہ حیات صاحبہ

مکرمہ طاہرہ حیات صاحبہ اہلیہ مکرم مسعود حیات صاحب آف ایسٹ لندن 24 فروری 2006ء کو 60 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ مکرم میاں مولا بخش صاحب درویش قادیان کی نواسی اور مکرم مولانا عبدالقدیر شاہد صاحب کی بھانجی تھیں۔ بڑی صابر و شاکر، دعا گو اور باہمت خاتون تھیں۔ خلافت سے آپ کو والہانہ عشق تھا۔ باوجود بیماری کے ساری فیملی کو ساتھ لے کر قادیان کے جلسہ سالانہ میں شامل ہوئیں۔ واپس آ کر بڑی خوش تھیں کہ خدا تعالیٰ نے ان کی خواہش پوری کی ہے۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں 2 بیٹے اور 7 پوتیاں یادگار چھوڑے ہیں۔

نماز جنازہ غائب

(1) مکرمہ سیدہ شریفہ بیگم صاحبہ

مکرمہ سیدہ شریفہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم سید مسعود مبارک شاہ صاحب مرحوم 18 فروری 2006ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں 78 سال کی عمر میں وفات پا گئیں مرحومہ مکرم سید عبدالرزاق شاہ صاحب مرحوم کی بیٹی اور مکرم سید محمود اللہ شاہ صاحب مرحوم کی بہو تھیں۔ آپ حضرت سیدہ امۃ السبوح صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی رشتہ میں چچی لگتی تھیں اور حضرت سیدہ ام طاہر صاحبہ آپ کی پھوپھی تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ نہایت خوش اخلاق، ملنسار، مہمان نواز، غریب پرور اور خدا تعالیٰ کی رضا پر راضی رہنے والی نیک خاتون تھیں۔ پسماندگان میں دو بیٹیاں اور پانچ بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم سید مطلوب احمد شاہ صاحب اور ایک بیٹی مکرمہ عتیقہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر فرید احمد صاحب یہاں لندن میں مقیم ہیں۔

(2) مکرمہ نسیم اختر صاحبہ

مکرمہ نسیم اختر صاحبہ اہلیہ مکرم جمال الدین صاحب آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ یکم جنوری 2006ء کو بقضائے الٰہی ربوہ میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ مکرم چوہدری محمد امین صاحب قادیانی مرحوم کی بیٹی تھیں نیک اور مخلص خاتون تھیں۔

(3) مکرمہ بدر مسعود صاحبہ

مکرمہ بدر مسعود صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری مسعود احمد صاحب سوہاوی 5 نومبر 2005ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ اللہ کے فضل سے موصیہ تھیں اور خدا تعالیٰ کی رضا پر راضی رہنے والی نیک خاتون تھیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے انہیں جنت الفردوس میں بلند مقامات عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے اور خود ان کا نگہبان ہو۔ آمین

تقریب آمین

مکرم یعقوب احمد بھٹی صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے عزیزم مبشر احمد بشیر نے قرآن کریم ناظرہ ختم کرلیا ہے۔ بچے کی تقریب آمین مورخہ 30 نومبر 2005ء کو منعقد ہوئی۔ مکرم بشارت احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے بچے سے قرآن کریم کے مختلف حصے سنے اور دعا کروائی۔ بچہ اللہ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے احباب سے بچے کی درازی عمر والدین کیلئے قرۃ العین اور خادم دین بننے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالبصیر صاحب دارالعلوم شرقی حلقہ برکت الف تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد مکرم عبدالرشید عابد صاحب ہلالپوری مورخہ 2 مارچ 2006ء کو بعمر 79 سال مختصر علالت کے بعد انتقال کر گئے۔ مورخہ 5 مارچ کو آپ کی نماز جنازہ بعد نماز ظہر بیت مبارک میں پڑھائی گئی قبرستان عام میں تدفین کے بعد دعا مکرم میاں عبدالسمیع نون صاحب نے کروائی۔ آپ مکرم مولانا عبدالمجیب منیب ہلالپوری صاحب کے صاحبزادے اور مکرم مولانا محمد احمد جلیل صاحب سابق مفتی سلسلہ کے بھتیجے تھے۔ آپ نے بطور معلم وقف جدید لمبا عرصہ خدمت کی توفیق پائی۔ آپ کی اہلیہ اڑھائی سال قبل فوت ہوئیں۔ پسماندگان میں آپ کا ایک بیٹا اور بیٹی ہیں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو اپنے حفظ و امان میں رکھے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 11 مارچ

طلوع فجر	5:01
طلوع آفتاب	6:22
زوال آفتاب	12:19
غروب آفتاب	6:16

تحریک وصیت عطیہ چشم میں حصہ لے کر ثواب دارین حاصل کریں

العطاء جیولرز
DT-145-C کری روڈ
ٹرانسفارمر چوک راولپنڈی
پروپرائیٹر۔ طاہر محمود 4844986

طارق ماربل سٹور
ماربل کے خوبصورت کتبہ جات اور قبروں کے لئے تیار ماربل رعایتی قیمت پر دستیاب ہے
طالب دعا: طارق احمد
موبائل: 0300-7713393
یادگار چوک ربوہ فون رہائش: 047-6213393

احمد اسٹیٹ اینڈ بلڈرز
لاہور شہر میں واقع تمام سوسائٹیوں میں پلاٹس کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
رابطہ: 30 فرسٹ فلور 2-25E مارکیٹ واپڈا ٹاؤن لاہور
پروپرائٹر: ندیم احمد۔ موبائل: 0333-4315502
042-5188844

HOT LAPTOP PRICES
New Centrino & Pentium 4ht
Get Canada number via internet
Get Lahore local # aborad
Contact us if you are Computer/laptop Dealer
Special prices for bulk deals
Call 0300-4000767
Email:cmaarks@gmail.com

C.P.L 29-FD

الفضل اسٹیٹ
لاہور، گوادر میں مکمل اعتماد کے ساتھ سرمایہ کاری کا بھرپور موقع
ہیڈ آفس لاہور: 265-16-B1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور۔ 042-5156244-5124803
گوادر برانچ آفس ائیرپورٹ روڈ نزد مدرسہ قاسمیہ گوادر
موبائل: 0300-7066713-03004026760

کلینیکل لیبارٹری کا مکمل سامان
طاہر سرجیکل اینڈ سائنٹیفک ٹریڈرز
سٹی روڈ بلاک نمبر 10 سرگودھا
پروپرائٹر: ظہیر احمد طاہر
فون 048-3726395-0483001316-0333-6781330
شوگر میٹر اور ہر قسم شوگر میٹر کی سٹرپس، ڈیجیٹل بلڈ پریشر میٹر، نیبولائزر، سرجیکل آلات، ہسپتال فرنیچر ہسپتال کلاتھ، سلمنگ آلات، ایب کنگ، بیرو، سونا بیلٹ جاگنگ مشین، آلہ سماعت، وہیل چیئرز، کموڈ چیئرز